قطعات عاصم

طبل جنگ

کفر نے اب کر دیا ہے گھیرا تنگ
بج رہا ہے چہار سو پھر طبل جنگ
سو رہے ہیں ہم تو لمبی تان کر
مٹ رہا ہے اب ہمارا نام و ننگ

مساجد میں خونریزیاں

گرم ہے بازار خوں ریزی کایاں
مسجدیں بھی نہ رہیں جائے اماں
محتسب جانے کہاں پر سو گئے
ہو رہی ہے بے اثر آہ و فغاں

عصر حاضر کے تقاضے

کافروں کے پاس دیکھو ایٹمی ہتھیار ہے
عالم اسلام تھامے ہاتھ میں تلوار ہے
عصر حاضر کے تقاضوں کو نہ گر پورا کیا
کفر تم پر ٹوٹ پڑنے کے لئے تیار ہے

عبدالرحمٰن عاصم انصاری۔ ایم۔ اے

میانچنوں